# [AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

*further to amend the High Courts (Establishment) Order, 1970 (P.O.8 of 1970)*

**WHEREAS** it is expedient further to amend the High Courts (Establishment) Order, 1970 (P.O.8 of 1970) for the purposes hereinafter appearing:-

It is hereby enacted as follows:–

1. **Short title and commencement.**–(1) This Act may be called the High Courts (Establishment) (Amendment) Bill, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Article 4, of President's Order No.8 of 1970.**- In the High Courts (Establishment) Order, 1970 (P.O.8 of 1970) in Article 4, in clause (1), in the proviso for the full stop occurring at the end, a colon, shall be substituted and thereafter the following new proviso shall be added namely:

" Provided further that notwithstanding anything contained in any Law, Order, Rules, Judgment of any Court, Peshawar High Court shall consist of a Chief Justice and 29 other Judges to be appointed from the Province, in accordance with the Constitution.

## STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Khyber Pakhtunkhwa Province is historically very important province and remained in crisis since long, even before the partition, the judiciary was under extreme pressure due to backlog of cases, during 2002/2004 the number of subordinate judges were enhanced due to which the number of cases were disposed and most of them were challenged before the High Court and were pending due to multiple reasons including insufficient number of high court judges. After 25$^{th}$ Constitutional amendment, the High Court of Khyber Pakhtunkhwa further came under pressure due to the transfer of all the administrative and judicial cases to the principal bench of Peshawar High Court. Inexpensive and expeditious justice is the requirement of the day. Further, the registrar Peshawar High Court in a recent press conference has also desired for increasing the number of judges of high court.

2. This Bill therefore, seeks to achieve the aforesaid objectives.

Sd/-
**Mr. Sohail Sultan,**
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

## عدالت ہائے عالیہ (قیام) فرمان، ۱۹۷۰ء (پی۔او۔۸ بابت ۱۹۷۰ء) میں مزید ترمیم کرنے کا

## بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے عدالت ہائے عالیہ (قیام) فرمان، ۱۹۷۰ء (پی۔او۔۸ بابت ۱۹۷۰ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا عدالت ہائے عالیہ (قیام) (ترمیمی) بل، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **صدارتی فرمان نمبر ۸ بابت ۱۹۷۰ء کے آرٹیکل ۴ میں ترمیم۔** عدالت ہائے عالیہ (قیام) فرمان، ۱۹۷۰ء (پی۔او۔۸ بابت ۱۹۷۰ء) میں، آرٹیکل ۴ میں، شق (۱) میں، جملہ شرطیہ کے آخر میں آنے والے وقف کامل کو وقف توضیحی سے تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل نئے جملہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"مزید شرط یہ ہے کہ بلالحاظ اس امر کے کہ کسی قانون، فرمان، قواعد، کسی عدالت کے فیصلے میں کچھ مذکورہ ہو، عدالت عالیہ پشاور ایک چیف جسٹس اور ۲۹ دیگر ججوں پر مشتمل ہوگا جن کی آئین کے مطابق صوبہ سے تقرری کی جائے گی۔"

### بیان اغراض و وجوہ

صوبہ خیبر پختونخوا تاریخی لحاظ سے بہت اہم صوبہ ہے اور کافی عرصہ سے یہاں تک کہ تقسیم سے پہلے بھی مسائل کا شکار رہا ہے، زیر التواء کیسوں کی بڑی تعداد کی وجہ سے عدلیہ پر بہت زیادہ دباؤ تھا، سال ۲۰۰۲ء/۲۰۰۴ء کے دوران ماتحت ججوں کی تعداد میں اضافہ کیا گیا جس کی وجہ سے کافی کیس نمٹائے گئے اور ان میں سے زیادہ تر کیس عدالت عالیہ میں چیلنج کئے گئے۔ ۲۵ویں آئینی ترمیم کے بعد تمام انتظامی و عدالتی کیسوں کا پشاور ہائی کورٹ کے مرکزی بینچ میں تبادلہ کی وجہ سے خیبر پختونخوا کی عدالت عالیہ مزید دباؤ کا شکار رہی۔ فوری اور سستا انصاف وقت کی ضرورت ہے۔ مزید برآں، رجسٹرار پشاور ہائی کورٹ کی حالیہ پریس کانفرنس میں بھی ہائی کورٹ کے ججوں کی تعداد میں اضافہ کی خواہش ظاہر کی گئی۔

۲۔ لہٰذا اس بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط

**جناب سہیل سلطان**

رکن، قومی اسمبلی